سنت ہونے کے مدعی کم از کم اس دن عمران خان سے منہ موڑ لیتے جس دن اس نے اپنے دھرنے میں علی کے پہلے نمبر کا نعرہ لگوایا تھا مگر وہ ایسا کیوں کرتے جبکہ راجہ ناصر عباس ان کے کیمپ میں رونق افروز تھے۔ ہم عمران خان کے دھرنے میں شامل خواتین کی بات نہیں کریں گے کہ وہ عمران خانی کلچر کی علمبردار ہیں۔

اب ہم اس سازش کا پردہ چاک کرتے ہیں جو ان دونوں صاحبان دھرنا میں مشترک ہے اگر وہ سچے ہیں تو بتائیں کہ اس دھرنے پر اٹھنے والے اخراجات کا پیسہ کہاں سے آیا ہے؟ امریکہ، برطانیہ اور انڈیا نے جب دیکھا کہ پاکستان کی معیشت ترقی کے مثبت اشارے دکھا رہی ہے اور امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر بڑھ رہی ہے تو انہوں نے ان دونوں کو اس راہ پر لگایا اور ان کے منہ میں وزیراعظم کے استعفیٰ کا مطالبہ ڈالا اور یہاں کے بکاؤ صحافیوں کو خرید کر اس کا ترجمان بنایا۔ اصل مہرہ یعنی قادری برطانیہ کا شہری ہے کیونکہ کینیڈا تاج برطانیہ کے ماتحت ہے۔ قادری، کچھ بھی سہی، سیکولر نہیں ہے جبکہ عمران خان سیکولر شخص اور اسلام سے صرف کلمہ گوئی کا تعلق رکھتا ہے جسے اتنا بھی معلوم نہیں ہے کہ نماز عید کے بعد خطبہ سن کر عید ملتے ہیں۔ قادری سے سلام کے فوراً بعد اس کی جپھی ظاہر کرتی ہے کہ اس نے عید بھی پہلی بار ہی پڑھی ہے۔ ایک شیخ الاسلام کا ایسے سیکولر مسلمان سے قارورہ کیونکر مل سکتا تھا۔ یہ دونوں مختلف المزاج اور مختلف العقائد و نظریات شخص امریکی اشارے پر شریک بھائی بن گئے ہیں اور ہدف ان کو یہ دیا گیا ہے کہ زبوں حال معیشت کو اڑنے سے پہلے ہی برباد کر کے رکھ دو اور بس...... عمران اور قادری دونوں جانتے ہیں کہ وزیراعظم سے استعفیٰ یوں نہیں لیا جا سکتا۔ و ما علینا الا البلاغ.

رئیس الجامعہ کا دورہ استانبول (ترکی)

گزشتہ دنوں رئیس الجامعہ کو مجلس اتحاد العالمی (ادارہ مؤتمر اتحاد العالمی لمؤسسات الانسانیۃ) کی جانب سے استانبول (ترکی) میں ہونے والی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ اس موقع پر مؤتمر مؤسسات الاعلامیۃ میں نمائندگی کیلئے جناب ابوبکر صدیق خطیب اسلام آباد کو بھی دعوت دے دی گئی۔ کانفرنس میں شرکت کیلئے مورخہ 20 اکتوبر کو دونوں حضرات استانبول پہنچ گئے، پہلا دن آرام اور رات عشائیہ کے بعد آپس میں تعارفی ملاقات تھی کانفرنس کا انتظام استانبول ترکی کے ایک خوبصورت ہوٹل رائل رتاج ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ مورخہ 22,23 اکتوبر کو مؤتمر الاتحاد العالمی للمؤسسات الاعلامیۃ کے اجلاس دو دن جاری رہے جس میں پاکستان سے ہمارے علاوہ پیغام ٹی وی کے وائس چیئرمین اور امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث بلوچستان الشیخ علی محمد ابوتراب نے شرکت کی۔ انہوں نے پیغام ٹی وی کی بھرپور نمائندگی کی اور انہیں مجلس التاسیسی کا رکن بھی نامزد کر لیا گیا۔ اس اجلاس میں جامعہ